منبر رسولؐ وہ جنتی چیزیں ہیں جو دنیا میں موجود ہیں۔ انفرادی طور پر بشارت پانے والوں میں ۸۷ صحابہؓ اور ۲۰ صحابیاتؓ کا تذکرہ ہے۔ اجتماعی طور پر بشارتیں پانے والوں میں عہد رسالت، قبل از رسالت اور بعد از رسالت کے متعدد گروہوں کا تذکرہ شامل ہے۔ عقائد، عبادات، معاملات اور اخلاق پر مشتمل اُن اعمالِ صالحہ کا مرتب بیان بھی ہے جو جنت میں داخلے کا سبب بتائے گئے ہیں۔ یہ کتاب وسعتِ علم، حکمتِ بیان اور احاطۂ موضوع کے اعتبار سے انفرادیت کی حامل ہے اور ایک وقیع انسائی کلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہر متمنی جنت کو ایک بار اس کتاب کو ضرور پڑھنا چاہیے۔ (ارشاد الرحمٰن)

رسول اکرمؐ کی رضاعی مائیں، ڈاکٹر پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی۔ ملنے کا پتا: ملک اینڈ کمپنی، رحمٰن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۲۳۱۱۱۹۔ صفحات: ۱۶۸۔ قیمت: درج نہیں۔

حضور اکرمؐ کی سیرت پر بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ آپؐ کی شخصیت و کردار کی متعدد جہتیں ایسی ہیں جو کتابوں میں بہت مختصر طور پر مذکور ہیں۔ ان میں ایک موضوع آپؐ کی رضاعت ہے۔

زیرنظر کتاب میں ایسی خواتین کا ذکر کیا گیا ہے جنھیں تھوڑے یا زیادہ وقت کے لیے حضور اکرمؐ کو دودھ پلانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بچوں کو ان کی والدہ محترمہ کے سوا، دوسری خواتین سے دودھ پلانے کی روایت عربوں میں موجود تھی۔ اس لیے حضرت عبدالمطلب نے بطورِ خاص حلیمہ سعدیہ سے کہا تھا کہ وہ ان کے بیٹے عبداللہ کے صاحبزادے محمدؐ کو دودھ پلائے۔ جب حضرت حلیمہ نے بچے کو لے جانے کی ہامی بھری تو عبدالمطلب کا چہرہ خوشی سے تمتا اُٹھا۔

زیرتبصرہ کتاب میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ حضور اکرمؐ کو دودھ پلانے والی خواتین میں ان کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کے علاوہ دو اور خواتین بھی تھیں۔ حضرت آمنہ کے بعد حضرت ثویبہ اور ان کے بعد حضرت حلیمہ سعدیہ کا نام آتا ہے۔ ان تین خواتین کے علاوہ اگرچہ دیگر خواتین کا تذکرہ بھی سیرت النبیؐ پر لکھی گئی کتابوں میں کیا گیا ہے لیکن ان کی رضاعت پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔ بعض مصنفینِ سیرت نے ۱۰ خواتین کا تذکرہ کیا ہے اور بعض سیرت نگاروں نے آٹھ خواتین کا ذکر کیا ہے۔ زمانۂ رضاعت کے لحاظ سے حضرت حلیمہ سعدیہ نے زیادہ عرصے تک نبی اکرمؐ کی رضاعت کی۔ اسی دور میں معجزۂ شق صدر رُونما ہوا۔ مصنف نے قدیم تاریخی مآخذ اور